سوال

(439)اعزازیہ کےلیے شرعی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی ادارے کا سربراہ کسی کارکن کواس کی مخلصانہ جدوجہد کی وجہ سے اس کی اصلی تنخواہ کے علاوہ جواعزازیہ دیتا ہے کیا یہ رشوت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں یہ رشوت نہیں ہے جب کہ مقصود کام کی ترغیب دینا ہوالا یہ کہ یہ کارکن اس اعزازیہ کے بغیراپنے فرائض کوادا ہی نہ کرتا ہو تواس حال میں یہ رشوت اورحرام ہوگا۔کیونکہ اس صورت میں یہ اس کے فرض وواجب کام کے بلمقابل ہوگا اور فرض وواجب ادا کرنے پر اعزازیہ لینا جائز نہیں ہے کیونکہ اس بات میں فرق ہے کہ اپنے فرض کوادا کرنے پر حوصلہ افزائی کےلیے اعزازیہ دیا جائے یا اعزازیہ دیا ہی اس لیے جائے کہ وہ اپنے فرض کوادا کرے کیونکہ فرض کوادا کرنا تو واجب ہے خواہ اعزازیہ ملے یا نہ ملے لیکن فرض کوادا کرنے پر حوصلہ افزائی کےلیے اعزازیہ دیان رشوت نہیں بلکہ یہ جائز ہے الایہ کہ مستقبل میں اس کا کوئی منفی تیجہ نکلتا ہو کہ کارکن کواس کا لالچ ہو اور اگر اسے اعزازیہ نہ دیا جائے تو وہ کام میں کوتاہی کرے تواس صورت حال میں اسے کوئی اعزازیہ نہ دیا جائے کیونکہ وسائل کے احکام ہوتے ہیں جو مقاصد کے ہوتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص337

محدث فتویٰ